ڈاکٹر لیلیٰ شفیق نے جنرل ہسپتال شعبہ ایمرجنسی کی بطور فوکل پرسن ذمہ داری سنبھال لی

انتظامی صلاحیتوں کی حامل خاتون ڈاکٹر شعبہ حادثات کے معاملات بخوبی نبھائیں گی: پروفیسر الفرید ظفر

تینوں شفٹوں کی حاضری پر نگاہ رکھیں ، غیر حاضر عملے سے رعایت نہ برتی جائے

ایسا میکنزم مرتب کریں جس سے مریض کو کوئی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے

تمام شعبوں کے انچارج صاحبان سے کوآرڈینیشن یقینی بنائیں: پرنسپل امیر الدین میڈیکل کالج کی ہدایت

لاہور **11** جنوری:......ڈاکٹر لیلیٰ شفیق نے جنرل ہسپتال شعبہ ایمرجنسی کی بطور فوکل پرسن ذمہ داری سنبھال لی۔ پرنسپل پی جی ایم آئی پروفیسر ڈاکٹر الفرید ظفر نے ڈاکٹر لیلیٰ شفیق کو ہدایت کی کہ وہ حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق شعبہ حادثات (ایمرجنسی) کو اسٹیٹ آف دی آرٹ اور مریضوں کو بروقت علاج معالجہ کی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ پروفیسر الفرید ظفر نے ڈاکٹر لیلیٰ شفیق سے کہا کہ وہ تمام شعبوں کے انچارج صاحبان سے موثر کوآرڈینیشن کو یقینی بنائیں اور تینوں شفٹوں کی مانیٹرنگ اور راؤنڈ کرنے کے علاوہ روزانہ کی بنیاد پر جو عملہ غیر حاضر ہو اُن کی تحریری رپورٹ ایم ایس انرسنگ سپرٹینڈنٹ کو دی جائے اور صفائی ستھرائی اور سکیورٹی کے معاملات پر خصوصی نگاہ رکھیں اور طے شدہ قوانین وضوابط کی پابندی کو یقینی بنائیں۔

پرنسپل پی جی ایم آئی کا کہنا تھا کہ ڈاکٹر لیلیٰ شفیق ایک باصلاحیت خاتون ڈاکٹر ہیں جو پہلے بھی انتظامی عہدوں پر اپنے فرائض سرانجام دیتی رہی ہیں اور امید ہے کہ وہ شعبہ ایمرجنسی کی نئی ذمہ داریوں کو بھی احسن طریقے سے سرانجام دینے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ ایل جی ایچ انتظامیہ کی ہر ممکن کوشش ہے کہ یہاں آنے والے مریضوں کو بہتر سے بہتر طبی وتشخیصی سہولیات فراہم کی جائیں۔

پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ جنرل ہسپتال ایمرجنسی میں پنجاب کے علاوہ دوسرے صوبوں سے بھی مریض آتے ہیں یہاں ایسا میکنزم مرتب کریں کہ کسی بھی مریض کو کوئی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے زور دیا کہ ڈی ایم ایس صاحبان اوپن ڈور پالیسی پر عمل کریں اور اپنی اپنی شفٹ کے دوران نظم وضبط اور ڈسپلن کو ملحوظ خاطر رکھیں۔ پرنسپل پی جی ایم آئی نے کہا کہ شعبہ حادثات میں مریضوں کو اکثر نازک حالت میں لایا جاتا ہے جہاں جان بچانا اولین ترجیح ہوتی ہے اور امید ہے کہ ڈاکٹر لیلیٰ شفیق کی نگرانی میں ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ زیادہ فعال انداز میں اس پالیسی پر عملدرآمد کرے گا۔

۔۔۔۔